بیٹے کا نام ”حدید“ رکھنا

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1490

تاریخ اجراء: 24 رمضان المبارک 1445ھ/04 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بیٹے کا نام حدید رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حدید کا معنی لوہا، لوہے کی سلاخ، تیز، اور غصہ وغیرہ کے ہیں۔ لہٰذا اس کے بجائے بہتر یہ ہے کہ آپ اپنے بچوں کے نام انبیاء کرام، صحابہ کرام اور اولیاء کرام کے ناموں پر رکھیں کہ ان کی برکتیں حاصل ہوں۔ ناموں کی معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”نام رکھنے کے احکام“ کا مطالعہ فرمائیں۔ یہ کتاب دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر موجود ہے۔

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم